سوال

آخری سجدہ کی طوالت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں بعض ائمہ ۔اللہ تعالی انہیں ہدایت عطا فرمائے --کو دیکھتا ہوں کہ وہ نماز کے آخری سجدہ کو بہت لمبا کرتے ہیں اس کی کوئی شرعی سند ہے ؟ اور کیا آواز کے نغمہ کی اس وجہ سے تبدیلی کی کوئی اصل ہے کہ اس تبدیلی سے یہ معلوم ہوسکے کہ یہ جلسہ جلسہ تشہد ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مجھے کوئی ایسی دلیل یاد نہیں جس سے یہ معلوم ہو کہ آخری سجدہ کو لمبا کرنا چاہئے بلکہ احادیث سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ارکان نماز برابر ہوں یا قریب قریب برابر ہوں باقی رہا مسئلہ جلسہ تشہد کے لئے تکبیر کی آواز میں تبدیلی کا تو یہ ایک ایسا امر ہے جو ائمہ کے ہاں معمول بہ ہے اور شاید ان کی دلیل عمل تسلسل ہے جو اگلوں پچھلوں میں منتقل ہوتا چلا آرہا ہے اور اس کی بنیا د صرف نقل پر ہے اور اس کا فائدہ یہ ہے کہ اس سے نمازیوں کو یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ جلسہ تشہد ہے اور اس سے وہ تکبیر سن کر کھڑے نہیں ہوتے ۔ 1

---

1. جیسے اس سوال کے ابتدائی حصہ کے جواب میں فضیلة الشیخ نے یہ فرمایا کہ مجھے اس کی کوئی دلیل یاد نہیں یعنی یہ بات بے سند ہے اسی طرح سچی بات یہ ہے کہ تشہد کے لئے تکبیر کہتے ہوئے آواز کی تبدیلی کی بات بھی قطعاً بے دلیل اور بے سند ہے واللہ اعلم بالصواب ۔ (مترجم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص377

محدث فتویٰ